زہر Piosion

زہر: یہ وہ طبعی مادہ ہے جو کہ جانداروں کو نقصان یا قتل کرنے کی صلاحت رکھتا ہے۔

عِلم السموم: وہ علم ہے جو کہ زہروں کی کیمیائی اور طبعی ماہئیت اوران کے زہریلے پن کے جانوروں اورانسانوں پر ہونے والے اثرات پر بحث کرتا ہے اوران کے اثرات کے توڑ کیلئے تدبیر کرتا ہے۔

زہروں کے اثرات: یہ آدمی پر امراض کے سے انداز سے اثر انداز ہوتا ہے اور خاص قسم کی علامات جسم پر ظاہر ہوتی ہیں مختلف زہروں کے جانداروں پر مختلف قسم کے اثرات ہوتے ہیں اگر یہ اثرات فوراً ظاہر ہونا شروع ہو جائیں تو یہ زہر تیز طاقتور زہر ہے، اگر متعلقہ اثر آہستہ آہستہ ظاہر ہونا شروع ہو تو یہ نسبتاً سست زہر ہے۔ زہر کی کم سے کم مقدار جو کہ ایک کا فرکو قتل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے Lethol dose کہلاتی ہے اس مندرجہ ذیل علامت سے ظاہر کرتے ہیں۔ Ld 50= xmg

تریاق: وہ مادہ ہے جو کہ زہر کی قوت کم کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ زہر کے اثرات بھی ختم کر دیتا ہے۔ مثلاً: زہریلی گیسوں کے توڑ یعنی تریاق کیلئے انجیکشن Atropine لگائیں اور پلائیں۔ معدے پر اثرا انداز ہونے والے زہروں کے تریاق کیلئے مندرجہ ذیل مکسچر استعمال کریں۔

کوئلہ 2 حصے، ٹینک ایسڈ 1 حصہ اور میگنیشیم آکسائیڈ 1 حصہ، تینوں کو اچھی طرح پیس کر مکس کرلیں اوراس مکسچر کے 2 چمچ نصف کپ پانی میں مکس کر کے مریض کو یکدم پلا دیں انشاءاللہ زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

ٹینک ایسڈ: ٹینک ایسڈ کو چائے کی پتی سے حاصل کیا جاسکتا ہے چائے (سیاہ) کو پانی میں ڈال کر خوب اچھی طرح ابالیں حتیٰ کہ تمام چائے اپنا رنگ مکمل طور پر چھوڑ دے اب چائے فلٹر کرلیں اور فلٹر شدہ پانی کو گرم کیں حتیٰ کہ تمام پانی اڑ جائے گا برتن میں بھرے رنگ کے ذرات بچیں گے یہی ٹینک ایسڈ ہے۔

میگنیشیم آکسائیڈ: یہ سفید خشک دودھ کی مانند پاؤڈر ہوتا ہے جو کہ وزن میں ہلکا ہوتا ہے یہ میگنیشیم کے دودھ کے نام سے بھی پہچانا جاتا ہے یہ معدہ کی تیزابیت اور گیس کے علاج میں سیرپ بنانے میں اتمعال ہوتا ہے۔

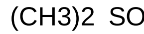
کوئلہ: یہ مادہ لکڑی کا کوئلہ جو کہ مکمل جلا ہوا ہو ہے، اگر بازار میں دستیاب کوئلہ کی گنلیاں اتمعال کی جائیں تو زیادہ مناسب ہے۔ اس میں زہروں کے جسم میں سرائیت کرنے کے ذرائع اور طریقوں پر بحث کی جائے گی۔ زہر جسم میں مختلف ذرائع سے سرائیت کر کے دماغ اوراعصاب پر اثر انداز ہوتا ہے جسم کے مختلف مقامات سے زہر اعصاب تک پہنچنے میں مختلف وقت لیتا ہے۔ جسم میں زہر مندرجہ ذیل ذرائع سے سرائیت کرتا ہے۔

جلد: کئی قسم کے خلیوں کے طبقات پر مشتمل ہے جو کہ انسان کے مکمل جسم کا 10% حصہ ہوتا ہے۔

پہلا طبقہ: یہ حصہ کیرتین نامی مادہ پر مشتمل ہوتا ہے جو قدرتی طور پر کیمیائی مواد کو جسم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

دوسرا طبقہ: اس طبقہ میں خون کی بے شمار باریک باریک نالیاں ہوتی ہیں جو کہ جمع ہو کر شریانوں اور وریدوں میں پہنچتا ہے جسم میں زہر کے اثر انداز ہونے کے بہترین مقامات، خصیہ، پیشانی، خراش اور زخم۔

بعض ایسے مائع ہیں جو کہ جلد کے اندر جذب ہونے کی اور اپنے ساتھ زہر کو جلد کے اندر لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں مثلاً: DMSO (Dimethail Sulfo Oxide)



یہ مادہ جسم میں دیگر تمام مدوں کی نسبت زیادہ تیزی سے جذب ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اور زہر کی مکمل مقدار جسم کے اندر منتقل کر دیتا ہے۔ یہ جلس پر استعمال ہونے والی کریموں کا خاص جذو ہے یہ زخموں اور چوٹوں کے مرہموں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ جانوروں کے دوڑ میں جانوروں کی دوڑ کیلئے تیار کرنے والی (مالش کرنے والی) کیریموں کا جذو خاص ہے یہ ذاتی طور پر جلد میں نفوذ کر کے خون میں شامل ہو جاتا ہے اور دوران فون کو تیز کر دیتا ہے، یہ Navia Cream خاص جذو ہے اس کو Navia Cream سے الگ بھی کیا جاسکتا ہے اس کیلئے کریم کو کسی موٹے کپڑے میں ڈال کر اچھی طرح نچوڑ لیا جائے تو کپڑے سے مائع سا ٹپکے گا یہی DMSO ہے، کریم کو گرم کرنے سے تیل نیچے بیٹھ جائے گا اور فالتو اجزاءاو پر آجائیں گے۔

زیتون کا تیل: یہ بھی جلد میں تیزی سے جذب ہو جاتا ہے۔ اورزہر کو بھی اپنے ساتھ جلد میں لے جاتا ہے۔

ٹائٹرو میتھین: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور ذاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے لیکن یہ جلد اڑ جاتا ہے۔

مائع نکوٹین: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور زاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے۔

ٹائٹرو گلیسرین: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور زاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے۔

ٹائٹرو گلائیکول: یہ جلد میں جذب بھی ہو جاتا ہے اور زاتی طور پر ایک طاقتور زہر بھی ہے۔

نظام ہضم: یہ جلد کی نسبت زہر کے جسم میں جذب ہو کر اعصاب تک پہنچنے میں زیادہ فعال نضام ہے بعض معدہ میں ہی اپنا کام مکمل کر لیتے ہیں، یہ خاص طور پر وہ زہر میں جو کہ پانی میں آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں مثلاً: سائنائیڈ اسپرین کی 30 گولیاں اکٹھی، اکثر زہر چھوٹی آنت میں پہنچ کر اپنا کام لازماً مکمل کر لیتے ہیں کیونکہ ہے بہت زیادہ کمی ہوتی ہے اور خون کا دباؤ بھی ان کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔

نظامِ تنفس: یہ نظام دوسرے تمام نظاموں سے زیادہ سریع اور فعال ہے پھیپھڑوں میں جلد کی نسبت خون کی نالیاں 50 گنا زیادہ ہوتی ہیں اور ہوا سے زہر کو جذب کرنیکی زیادہ صلاحیت رکھتی ہے ہوا سے جذب ہونے والی گیسوں میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔ ہائیڈروجن سائنائیڈ (HCN) ، کاربن مونو آکسائیڈ (CO)

آنکھ اور کان: وے زہر جو کہ آنکھ اور کان پر ڈائریکٹ اثر انداز ہو سکتے ہیں ان میں مندرجہ ذیل خواص ہونے چاہئیں۔ مائع یا گیس کا شکل میں ہوں، تیل میں جذب ہونے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں، باریک ترن ذرات کی شکل میں ہوں۔

نظامِ اعصاب: تمام زہر بلآخر نظام اعصاب پر اثر انداز ہوتے میں اور جاندار کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ جب دماغ سے اعضاء کو حکم آتا ہے تو یہ حکم اسٹیل کو لین کے ذریعے متعلقہ عضو کے اعصاب پہنچتا ہے

مقام پر پہنچ جاتا ہے، زہر کولین اسٹریز اور اسٹیل کولین کو ایک دوسرے سے جدا ہونے سے روک دیتا ہے جس کی وجہ سے عضو معطل ہو جاتا ہے مثلاً دل کا رُک جانا، پھیپھڑوں کا سانس نہ لینا وغیرہ وغیرہ۔ وہ زہر جو اعصاب پر ڈائریکٹ اثر انداز ہوتے ہیں ان میں کندرجہ ذیل شامل ہیں بوٹولونیم، اعصابی مثلاً VX مرکری کے مکسچرز۔

زہروں کی اقسام: زہروں کی مندرجہ ذیل 2 بڑی اقسام ہیں۔ شعنی اور کیمیائی

شعنی: وے زہر ہیں جن کا بنانا آسان ہوتح ہے اور متعلقہ مواد آسانی سے مل سکتا ہے۔ مثلاً: بوٹولونیم، ریسائن، الکولائیڈ، نکوٹین، کھمبیوں کا زہر۔

کیمیائی: کیمیائی زہر 2 قسم کے ہوتے ہیں کیمیائی عادی، زہریلی گیس۔

کیمیائی	زہریلی گیسیں
سائنائیڈ	کلورین
سوڈیم ایزائیڈ	ہائیڈروجن سائنائیڈ
کوبالٹ نائٹریٹ	سائنوجن کلورائیڈ
مرکری نائیٹریٹ	فاسجین
مرکری کلورائیڈ	سائنائیڈ کلروفاسجین
آرسینک آکسائیڈ	ہائیڈروجن سلفائیڈ
اینالین	آرسین
سوڈیم نائٹریٹ	فاسجین
کاربن ٹیٹرا کلرائیڈ	کاربن مونو آکسائیڈ
کلورین کے مرکبات	مسٹرڈ گیس
فاسفورس کے مرکبات	اعصابی گیس مثلاً: VX
تھیلئم	آنسو گیس
نشہ آور ادویات	

بوٹولینئم

یہ ایک پرٹینی زہر ہے جو کہ Clostridium Botulinum نامی جراثیموں کی افزائیش کا باعث بنتا ہے، تمام پروٹینی زہر حرارت سے خراب ہو جاتے ہیں اسی طرح یہ زہر بھی حرات سے ختم ہو جاتا ہے اسلئے اگر اس کو ختم کرنا مقصود ہو تو اس کو 10C پر 10min کیلئے ابالیں، ہر ختم ہو جائے گا، یہ زہر جراثیمی ہتھیاروں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ زہر بذاتِ خود بیکٹیریا کی مانند ہے جو کہ ہوا کی آکسیجن سے بھی متاثر ہوتے ہیں اس لئے اگر اسے سٹور کرنا مقصود ہو تو اس کو گرم اندھیری اور آکسیجن سے خالی جگہ پر اسٹور کریں اور یہی چیزیں اس کی تیاری اور نشو و نما کیلئے ضروری ہیں۔

اینٹی ڈوٹ

اس کا توڑ اثر شروع ہونے سے پہلے تو ہوسکتا ہے جبکہ اگر اثر شروع ہو جائے تو اس کا کوئی توڑ نہیں ہے اس کے توڑ کیلئے انجیکشن یا گولیاں لی جاسکتی ہیں۔ Inj-Kathmeen-Moheen

اسکی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ 0.000012-0.000028g مقدار ایک کافر کو قتل کرنے کیلئے کافی ہے حتیٰ کہ زہر کی 30ml مقدار 60million کافروں کو مارنے کیلئے کافی ہے جو کہ 6-3 دن میں مکمل قتل کر سکتی ہے۔

اثرات: یہ کھانے کی نسبت سونگھنے سے زیادہ تیز فعالیت رکھتا ہے۔ اگر اسے کھلایا جائے تو 36-12 گھنٹے میں اثر شروع ہوگا اور اگر سونگھا جائے تو 5-3 گھنٹے بعد ہی اثر شروع ہو جاتا ہے۔ پہلے عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں آنکھ کا حلقہ بڑا ہو جاتا ہے اور سر میں شدید تکلیف ہوتی ہے اور بولنا انتہائی مشکل ہوتا ہے حتیٰ کہ بولنا بند ہو جاتا ہے ناک اور منہ سے لعاب سا بہہ جاتا ہے زبان سرخ ہو جاتی ہے گردن ڈھلک جاتی ہے اعصاب شل ہو جاتے ہیں اور آخر کار موت واقع ہو جاتی ہے۔

زہر بنانا:

ایک مرتبان یا لوہے کا مضبوط پائپ لیں جو کہ ایک طرف سے مضبوط بند ہوا اور دوسری طرف اچھی طرح سیلڈ ڈھکن موجود ہو۔ اس کو تقریباً نصف گوندھے ہوئے بیسن سے بھر لیں اب اس پر ایک تہہ باریک سی قیمہ ڈال دیں اور اتنی ہی مقدار میں کوئی سا بھی حیوانی مصلہ ڈال کر برابر کر دیں اور اب مرتبا کو پانی سے بھر دیں اور کچھ انتظار کریں کہ اگر پانی نیچے بیٹھ جائے تو مزید پانی اس میں ڈالیں اور مرتبان کو لبا لب پانی سے بھر دیں اور اچھی طرح سیل کر دیں۔ ملاحظ: بیسن کی جگہ کسی قسم کا بھی نشاستہ استعمال کیا جاسکتا ہے مثلاً مکئی کا آٹا گندم کا آٹا وغیرہ، گوشت کسی بھی جانور کا ہوسکتا ہے جو کہ اچھی طرح قیمہ بنا ہوا ہو اور اس کی تہہ بھی اچھی طرح جما دیں مصلہ کسی بھی جانور کا ہوسکتا ہے لیکن گھوڑے کا تازہ فضلہ نسبتاً بہتر ہے۔ مرتبان کو اچھی طرح سیل کر کے ایسی جگہ رکھیں کہ وہ جگہ گرم اور اندھیری ہو، درجہ حرارت 40C تک مناسب ہے اب 10 دن بعد مرتبان کو کمرے سے نکال لیں اور لوگوں سے دور لے جائیں اب اس کے ڈھکن کو انتہائی احتیاط سے کھولیں، کیونکہ پانی اور گیس اس میں سے طاقتور پریشر سے نکلے گی اس وقت آپ کو مکمل

رکنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔اگر کوئی شخص نیکوٹین کھالے تو اسکے علاج کیلئے 1:1000 پانی اور پوٹاشیم پر میگنیٹ کا محلول معدے کو صاف کر دیگا۔

زہر کا حصول: اس کا اور سولانین کے بنانے کا طریقہ بالکل ایک جیسا ہے،فرق صرف اتنا ہے کہ آلو کی بجائے گھٹیا سگریٹ کا تمبا کو پیس کر استعمال کرتے ہیں۔

تجربات و ملاحظات: نیکوٹین ایک الکلاوی زہر ہے جو کہ پانی میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے اور الکوحل میں بھی حل ہو جاتا ہے۔کیونکہ یہ خالص حالت میں ایک چپکنے والا اور Touch Piosion ہے۔اسلئے ممکن ہے کہ ہم اس کو دشمن پر پھینک کر استعمال کریں،اس کے اندر دوسرے زہر بھی حل ہو جاتے ہیں۔جس سے یہ اور بھی طاقتور ہو جاتا ہے۔مارکیٹ میں یہ حشرات کو مارنے والی ادویات میں پایا جاتا ہے اس کا تجارتی نام Black leaf40 سے ملتا ہے اس میں 40% نیکوٹین شامل ہوتا ہے یہ نیکوٹین سلفیٹ کے نام سے بھی دستیاب ہے۔

تجربہ 1: 8ml الکوحل ملا زہر جسے کہ 30min تک ابالا گیا تھا،ایک طاقتور خرگوش کو دیا گیا چند منٹ بعد اس کے کان آنکھ اور منہ سرخ ہو گئے اور 10min بعد اسکا سانس لینا بھی مشکل ہو گیا اور 20min بعد اسکا توازن بھی خراب ہو گیا اور 40min پر وہ مر گیا۔

ملاحظہ: نیکوٹین بنانے کے بعد اس کو تمبا کو کے ساتھ ہی 24HOurs کیلئے پڑا رہنے دیں تو اس کی تر کیز یعنی قوت بڑھ جائے گی نیکوٹین کا اثر براہِ راست دل پر پڑتا ہے یہ خون کی شریانیں سکیڑ کر بند کر دیتا ہے اور خون کے سرخ ذرات ہیموگلوبن کو ختم کر دیتا ہے جس سے دماغ اور دیگر جسم کو آکسیجن کی فراہمی بند ہو جاتی ہے اور وہ کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔

زہریلی کھمبیاں

خواص: یہ فطری نباتات ہیں جو کہ دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں پائی جاتی ہیں۔اسکی نشو ونما عموماً موسم برسات میں ہی زیادہ تر ہوتی ہے۔اور درختوں گھنی جھاڑیوں اور پر تعفن لکڑیوں یا برساتی جوہڑوں کے قریب اُگتی ہیں،انکی تمام اقسام میں سے ثرف 5% خطرناک اور زہریلی ہوتی ہیں ان زہریلی کھمبیوں کی تقریباً 16 اقسام ہیں جن کی شکل وصروت کی تفصیل ہر کھمبی کی تفصیل کے ساتھ ہی آئے گی اس کا ذائقہ میٹھا اور جسم پر زہریلے اثرات بھی تقریباً ایک جیسے ہی ہوتے ہیں ممکن ہے کہ آپ اس کو پائیں اور ذائقہ اور خوشبو سے پہچان نہ سکیں لیکن کھانے کے 14Hours -8 بعد ہی اسہال اور قے کی صرت میں آپ کو پتہ چل سکتا ہے ان میں سے اکثر کا علاج عموماً بہت مشکل ہے لیکن ممکن ہے کہ اگر آپ مریض کو زیادہ مقدار میں خالص شہد پلائیں اور یا اینٹی ڈ دوٹ کی ایک خوراک دے دیں۔

جرع قاتلہ LD50

ممکن ہے کہ آپ زہر کو متعلقہ کھمبی سے حاصل کریں اور استعمال کریں یا بلا واسطہ کھمبیوں کو کھلانے سے وہ تمام اثرات حاصل کئے جاسکتے ہیں جو کہ زہر سے حاصل ہوتے ہیں۔

راس الموت:

یہ درختوں کے نیچے اور قریب قریب پائی جاتی ہے یا پرانے جوہڑوں کے کناروں پر نشو ونما پاتی ہے اس کی پیدائش کا موسم عموماً خریف کا موسم ہوتا ہے۔

خواص: اسکے سر کا محیط عموماً 6.5-15cm ہوتا ہے۔اس کا تنا جڑ کے قریب سے مڑا ہوا ہوتا ہے جو کہ زمین سے نکالنے کے بغیر نظر آتا ہے۔

اثرات 8-14Hours بعد اثرات شروع ہو جاتے ہیں تمام کھمبیاں منہ کے ذریعہ لینے سے خاص طور پر زہریلی ہوتی ہیں،سخت کہری نیند آتی ہے چہرے کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے،سخت اسہال آتے ہیں آنتوں میں مروڑ اٹھتے ہیں اور آخر موو اقع ہو جاتی ہے۔

ملاحظہ: اس کھمبی کی ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے کہ جس کے اثرات 6-8Hours بعد شروع ہو جاتے ہیں،اور پیٹ میں درد اسہال اور قے وغیرہ ہوتی ہے لیکن 2 گھنٹے بعد رُک جاتی ہے اور مریض صحت مند ہو جاتا ہے لیکن 2-3HOurs بعد اچانک دوبارہ اثرات شروع ہوتے ہیں اور مریض مر جاتا ہے۔

جناح الفراش: یہ عموماً کیلوں وغیرہ ہپ کے نیچے نشو ونما پاتی ہے اس کے سر کا محیط 5-24cm تک ہوتا ہے،موسم خریف میں خاص طور پر ملتی ہے۔اس کا سر بُھر بُھرا ہوتا ہے جو کہ بُھر بُھر کر گرتا رہتا ہے۔طاقتور زہر ہے،اثرات قے،بے ہوشی اور آخر کار بے ہوشی حالت میں موت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

زاویہ تدمیری: یہ گلے سڑے لکڑی کے ٹکروں میں جو کہ زمین پر بکھرے پڑے ہوتے ہیں نشو ونما پاتی ہے،سر کے نیچے کا حصہ بیگ کی مانند ہوتا ہے سر کا محیط 5-12cm تک ہوتا ہے اس کی خوشبو میٹھی ہوتی ہے۔اثرات: گہری نیند آتی ہے،چہرے کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے،اسہال آتے ہیں پیٹ میں مروڑ اٹھتے ہیں اور جگر اور گردے ناکارہ ہو جاتے ہیں اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

راس التمر: یہ درختوں کے جھنڈ کے نیچے پائی جاتی ہے اس کا سر بھورا اور افقی طور پر سبز نقطے سے ہوتے ہیں۔اس کی خوشبو کچے آلو کی مانند ہوتی ہے اس کے سر کا محیط 2.5-15cm تک ہوتا ہے۔اسکے اثرات تشنج اور بے ہوشی کے بعد موت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

جلر ینا 1: یہ سیاہ رنگ کی گندی اور پر تعفن لکڑیوں کے قریب اور زمین پر اور دیواروں پر پائی جانیوالی سبز کائی کے قریب اگتی ہے اس کا سر چھوٹا اور سیاہ ہوتا ہے یہ کسی قدر ایک جانب مائل ہوتی ہے اور خریف اور ربیع کے موسم میں زیادہ تر پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط عموماً 6-25cm تک ہوتا ہے۔اسکے اثرات قے اور اسہال اور آخر کار پتہ پھٹ جاتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

جلر ینا 2: یہ درختوں کے نیچے اور جوہڑوں کے کنارے پائی جاتی ہے،اس کے سر کا رنگ بھور سرخی مائل ہوتا ہے۔اسکا ذائقہ کڑوا اور بُو میٹھی ہوتی ہے اسکے سر کا محیط 1-3.5cm تک ہوتا ہے۔اسکے اثرات قے اور اسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور آخر موت واقع ہوتی ہے۔

بیوٹا: یہ عموماً گرے ہوئے پتوں میں پائی جاتی ہے اس کا سر کپاس کے پھول کی مانند ہوتا ہے اس کے گرد ونواح میں تانبے کے سے رنگ کے پتے ہوتے ہیں اس کی خوشبو میٹھی ہوتی ہے،سر کا محیط 2.5-5cm تک ہوتا ہے۔اثرات قے اور اسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

کورٹ: یہ چھوٹے قد کے نباتات جھاڑیوں وغیرہ کے نیچے پائی جاتی ہے اس کا سر بھورا زردی مائل ہوتا ہے اس کی خوشبو مولی کی مانند ہوتی ہے اس کے سر کا محیط 2.5-5cm تک ہوتا ہے یہ ایک الکلاوی زہر کی حامل ہے جو کہ خون کو زہریلا کر دیتا ہے اور 2-3 ہفتے بعد اثرات شروع ہوتے ہیں اور موت کی خوشخبری لے کر آتے ہیں۔

قے اوراسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور آخر کار موت واقع ہوجاتی ہے۔

راس الحریہ: کھمبی گرمیوں میں اور خریف کے موسم میں پائی جاتی ہے، یہ خشک چھاڑیوں وغیرہ میں ہوتی ہے، شروع میں کریم کلر کی ہوتی ہے جو کہ بعد میں سیاہی مائل ہوجاتا ہے، سر کا محیط 1-1.5cm ہوتا ہے، یہ LSD نام کے مرکب کی حامل ہوتی ہے۔ جسے کے اثر سے جسم خراب ہوجاتا ہے۔

عِش الخراب: یہ گری ہوئی باریک ٹہنیوں میں پائی جاتی ہے۔اس کا رنگ گلابی ہوتی ہے یہ خریف کے موسم میں پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط 1-4cm تک ہوتا ہے Toxin نامی مرکب کی حامل ہوتی ہے اسکی وجہ سے جسم میں ریت پیدا ہوتی ہے، پسینے آتے ہیں اور قے آتی ہے اور آخر موت ہوجاتی ہے، یہ تھوڑی سی مقدار میں بھی قاتل ہے۔

البقع المطلخہ:

الحمراء: یہ جھاڑیوں، گندے کنوئیں اور جو ہڑوں اور پرانی لکڑیوں وغیرہ میں پائی جاتی ہے اس کا رنگ شروع میں پیلا ہوتا ہے اور بعد میں ہلکا نیلا ہوجاتا ہے۔اس پر سرخ رنگ کے نقطے لگے ہوتے ہیں، سر کا محیط 3-7cm تک ہوتا ہے، اسکے اثرات قے، اسہال سخت تھکن اور پھر گر جاتا اور موت، یہ پکانے سے خرات نہیں ہوتی۔

الکعکتہ الجمیلہ: یہ خریف کے موسم میں اچھی قسم کی زرعی زمینوں اور باغوں وغیرہ میں نشوونما پاتی ہے، اس کا ذائقہ میٹھا اور خوشبو مولی کی طرح ہوتی ہے سر کا محیط 3-9cm تک ہوتا ہے، اسکے اثرات قے، اسہال کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں لیکن موت نہیں ہوتی۔

AMETIC RUSSULA

یہ خریف کے موسم میں جنگل میں گیلی نرم مٹی میں نشوونما پانی ہے اسکا سرٹیبل لیمپ کا مانند ہوتا ہے، اسکی خوشبو جوزِ الہند کی مانند ہوتی ہے اور ذائقہ مرچ کی مانند ہوتا ہے اگر پکائی جانے سے اسکا زہر ختم ہوجاتا ہے۔ زہر کچی کھمبی میں ہوتا ہے۔ یہ تھکن پسینے اور قے وغیرہ کا سبب بنتی ہے اور موت واقع نہیں ہوتی۔

الاسطوانتہ الحلقیہ البنیہ

یہ لکڑی کے جنگلوں میں پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط 4-20cm تک ہوتا ہے اس کی مختلف اقسام کی مختلف تاثیرات ہوتی ہیں۔عموماً یہ کچھ عرصہ بعد پیٹ خرات کر دیتی ہے۔

الحبر ہ الکحولیہ

یہ دفن شدہ درختوں اور لکڑیوں میں پائی جاتی ہے اس کے سر کا محیط 5-7.5cm تک ہوتا گ ہے یہ سوائے شرابی کے کسی اور پر اثر انداز نہیں ہوتی، یہ 2 دن بعد اپنا اثر شرع کرتی ہے انگلیوں کے پورے خراب ہوجاتے ہیں گردن سرخ ہوجاتی ہے چہرا خراب ہوجاتا ہے اور سر درد اور توازن خراب ہوجاتا ہے لیکن یہ موت کا باعث نہیں بنتی، اس کا رنگ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے۔

کھمبیوں سے زہر کا حصول

تمام کھمبیوں سے زہر نکالنے کا ایک ہی طریقہ ہے، کوئی سی بھی 3 عدد کھمبیاں لے کر اس کو اچھی طرح خشک کر کے اچھی طرح پیس لیں اور ان کا وزن کر لیں اس کے وزن سے 5 گنا زیادہ میتھانول اس میں ڈال دیں اور اس کو گرائنڈر میں ڈال کر 5min تک گرائنڈ کریں اب اس مکس کو گرائنڈر میں ہی 3 دن کیلیے رکھ دیں ہر 12Hours بعد گرائنڈر کو 1min کیلئے چلائیں، یا تین دن بعد اس محلول کو فلٹر کریں، جو مادہ فلٹر پیپر پر بچے گا اس کو پھینک دیں فلٹر شدہ محلول کو دھوپ میں رکھ کر خشک کریں، جب یہ مکمل خشک ہوجائے تو اسمیں کچھ مقدار میں مائع پینٹائن (pantine) جو کہ مائع گیس ہے اور لائٹروں میں بھری جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مرکز محلول بن جائے اب اس کو فوراً فلٹر کر لیں فلٹر پر باقی ماندہ مواد کو پھینک دیں اور مائع کو دھوپ میں رکھ دیں (فلٹر شدہ) تک اچھی طرح سوکھ جائے، آخر میں خشک ہونے پر فوذرات بچیں گے، یہی ہمارا مطلوبہ زہر ہے، میتھانول اور پینٹائن کو جب خشک کریں گے تو اس سے نکلنے والے بخارت خطرناک ہیں اس بچیں، کھمبی کے زہر کا عام طور پر علاج ممکن نہیں ہے، طبِ نبوی میں اس کا علاج ممکن ہے، مریض کو زیادہ مقدار میں شہد پلائیں، تمام زہر پاخانے میں خارج ہوجائے گا۔

سائنائیڈ (CN)

خواص: یہ دھاتوں کی ملمع سازی اور ٹیمپرنگ میں کام آتا ہے یہ پنسار میں آنڈہ پٹاس کے نام سے ملتا ہے، خاص طور پر چاندی کی کملع سازی (چمک) میں استعمال ہوتا ہے اور لوہے کی ٹیمپرنگ میں استعمال ہوتا ہے یہ حشرات اور چوہے مار ادویات میں بھی استعمال ہوتا ہے یہ سفید رنگ کے ذرات میں جو کہ پانی اور DMSO میں آسانی سے جذب ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

درجہ کھولاؤ 635C، قتل کیلئے کافی مقدار 100-300g قتل کرنے میں مدت 5min سے پہلے مارتا ہے۔

زہر کے اثرات میں چکر، سر درد، سانس میں مشکل، سخت تڑپنا اور تشنج کے ساتھ موت۔ یہ زہر معدہ کے تیزاب HCL سے مِل کر تفاعل کرتا ہے اور اس سے HCN گیس نکلتی ہے اور تمام اعصاب کو شل کر دیتی ہے اور نظامِ تنفس بند ہوجاتا ہے۔DMSO میں مل کر Touch Piosion میں تبدیل ہوجاتا ہے اس صورت میں اگر دشمن پر گرا دیا جائے تو دشمن آپ کو پکڑنے کی ہمت نہیں کر سکتا بلکہ اس سے پہلے پہلے ہی مر جائے گا۔سائنائیڈ 4 قسم کے ہوتے ہیں۔

1: سوڈیم سائنائیڈ NaCN یہ سب سے زیادہ تیز اثر ہے۔

2: پوٹاشیم سائنائیڈ KCN یہ دوسرے نمبر پر تیز ہے۔

3: کیلشیم سائنائیڈ CaCN تیسرے نمبر پر تیز ہے۔

4: مرکری سائنائیڈ HgCN سب سے کم تیز اثر ہے۔

سائنائیڈ سیب آلو بخارا، مادام اور خوبانی کے کڑوے بیجوں میں پایا جاتا ہے ممکن ہے کہ ہم ان سے سائنائیڈ حاصل کرسکیں سیب کے نصف کپ بیج جبکہ دیگر تینوں سات سات سو بیج لے لیں، اب ان کو اچھی طرح کوٹ کر باریک کرلیں اور اب اس میکس پانی ڈال کر ایک سے دو گھنٹے کیلیئے 20-30C پر گرم کریں اب اس میں آدھا چمچ سوڈیم کاربونیٹ ڈالیں، اب اسے فلٹر کرلیں فلٹر شدہ پانی کو گرم کر کے خشک کرلیں آخر میں بچنے والا مواد ہی ہمارا سائینائیڈ ہے۔